احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 25 جولائی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 25 جولائی 2008ء 21 رجب 1429 ہجری 25 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 169

حصول تقویٰ کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنادے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی حدیث نمبر 3474)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عجب' خود پسندی مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔ اس کے دشمن بھی دوست ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **ادفع بالتی ھی احسن** (المومنون:97)

اب خیال کرو کہ یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟ اس ہدایت میں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی بھی دے تو اس کا جواب گالی سے نہ دیا جائے بلکہ اس پر صبر کیا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مخالف تمہاری فضیلت کا قائل ہوکر خود ہی نادم اور شرمندہ ہوگا اور یہ سزا اس سزا سے بہت بڑھ کر ہوگی جو انتقامی طور پر تم اس کو دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقویٰ کا منشاء یہ نہیں ہے۔ خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ع

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

فاسق آدمی جو انبیاء کے مقابلہ پر تھے۔ خصوصاً وہ لوگ جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر تھے۔ ان کا ایمان لانا معجزات پر منحصر نہ تھا اور نہ معجزات اور خوارق ان کی تسلی کا باعث تھے' بلکہ وہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کو ہی دیکھ کر آپ کی صداقت کے قائل ہوگئے تھے۔ اخلاقی معجزات وہ کام کرسکتے ہیں جو اقتداری معجزات نہیں کرسکتے **الاستقامة فوق الکرامة** کا یہی مفہوم ہے اور تجربہ کر کے دیکھ لو کہ استقامت کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ کرامت کی طرف تو چنداں التفات ہی نہیں ہوتا۔ خصوصاً آجکل کے زمانہ میں لیکن اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں شخص بااخلاق آدمی ہے تو اس کی طرف جس قدر رجوع ہوتا ہے وہ کوئی مخفی امر نہیں۔ اخلاق حمیدہ کی زد ان لوگوں پر بھی پڑتی ہے جو کئی قسم کے نشانات کو دیکھ کر بھی اطمینان اور تسلی نہیں پاسکتے۔ بات یہ ہے کہ بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر۔ مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی ہدایت اور تسلی کا موجب اخلاق فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص50)

وقف کی شدید ضرورت ہے کیونکہ آئندہ سو سالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کیلئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

امتحان داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

۞ امسال داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 11/اگست 2008ء کو ہوگا۔

تمام امیدواران امتحان کیلئے صبح 8:00 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں پہنچ جائیں۔ جونہی میٹرک/ایف اے کا رزلٹ ملے فوری طور پر وکالت تعلیم کو اس کی اطلاع کریں۔ امتحان کے وقت سند/رزلٹ کارڈ/سکول/کالج کا سرٹیفکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

فون نمبر: 047-6211082

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل التعلیم)

ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز میں انگریزی، میتھ، کیمسٹری اور بیالوجی کی تدریس کیلئے جماعتی خدمت سے سرشار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کو لکھ کر ادارہ ہذا کو مورخہ 31 جولائی 2008ء تک بھجوادیں۔

قابلیت: ایم ایس سی/بی ایس سی، بی ایڈ
ایم اے/بی اے، بی ایڈ

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 493

انبیاء کا سچا فلسفہ اور انیسویں صدی کے مغربی فلاسفر

انیسویں صدی کے آخری دو عشرے مشہور فلاسفر چارلس ڈارون (Charles Darwin) کی وفات کے تین سال بعد جبکہ امریکہ اور یورپ میں اس کا نظریہ ارتقاء گونج رہا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے درج ذیل بیان کے ذریعہ اہل عالم کی رہنمائی فرمائی:۔

فلسفیوں کا طریقہ انبیاء علیہم السلام کے طریقہ سے بہت مختلف ہے نبیوں کے طریق کا اصل اعظم یہ ہے کہ ایمان کا ثواب تب مترتب اور بارور ہوگا کہ جب غیب کی باتوں کو غیب ہی کی صورت میں قبول کیا جائے اور ظاہری حواس کی کھلی کھلی شہادتیں یا دلائل ہندسیہ کے یقینی اور قطعی ثبوت کے طلب نہ کئے جائیں کیونکہ تمام وکمال ومدار ثواب اور استحقاق قرب و توصل الٰہی کا تقویٰ پر ہے اور تقویٰ کی حقیقت وہی شخص اپنے اندر رکھتا ہے جو افراط آمیز تفتیشوں اور لمبے چوڑے انکاروں اور ہر ہر جزئی کی موشگافی سے اپنے تئیں بچاتا ہے اور صرف دور اندیشی کے طور سے ایک راہ کی سچائی کا دوسری راہوں پر غلبہ اور رجحان دیکھ کر بحسن ظن قبول کر لیتا ہے۔ اسی بات کا نام ایمان ہے اور اسی ایمان پر فیض الٰہی کا دروازہ کھلتا ہے اور دنیا و آخرت میں سعادتیں حاصل ہوتی ہیں جب کوئی نیک بندہ ایمان پر محکم قدم مارتا ہے اور پھر دعا اور نماز اور فکر اور نظر سے اپنی حالت علمی میں ترقی چاہتا ہے تو خدائے تعالیٰ خود اس کا متولی ہو کر اور آپ اس کا ہاتھ پکڑ کر درجہ ایمان سے درجۂ عین الیقین تک اس کو پہنچا دیتا ہے۔ مگر یہ سب کچھ بعد استقامت و مجاہدات و ریاضات و تزکیہ و تصفیہ نفس ملتا ہے پہلے نہیں اور جو شخص پہلے ہی تمام جزئیات کی بکلی صفائی کرنا چاہتا ہے اور قبل از صفائی اپنے بدعقائد اور بداعمال کو کسی حالت میں چھوڑنا نہیں چاہتا وہ اس ثواب اور اس راہ کے پانے سے محروم ہے کیونکہ ایمان اسی حد تک ایمان ہے جب تک وہ امور جن کو مانا گیا ہے کسی قدر پردۂ غیب میں ہیں یعنی ایسی حالت پر واقعہ ہیں جو ابھی تک عقلی ثبوت نے ان پر احاطۂ تام نہیں کیا اور نہ کسی کشفی طور پر وہ نظر آئی بلکہ ان کا ثبوت صرف غلبہ ظن تک پہنچا ہے وبس۔

یہ تو انبیاء کا سچا فلسفہ ہے جس پر قدم مارنے سے کروڑہا بندگانِ خدا آسمانی برکتیں پا چکے ہیں اور جس پر ٹھیک ٹھیک چلنے سے بے شمار خلق اللہ معرفت تامہ کے درجہ تک پہنچ چکی ہیں اور ہمیشہ پہنچتی ہیں اور جن اعلیٰ درجہ کے تعینوں کو شوخی اور جلدی سے فلسفی لوگوں نے ڈھونڈ ہا اور نہ پایا وہ سب مراتب ان ایماندار بندوں کو بڑی آسانی سے مل گئے اور اس سے بھی بڑھ کر اس میں معرفت تامہ کے درجہ تک پہنچ گئے کہ جو کسی فلسفی کے کانوں نے اس کو نہیں سنا اور نہ اس کی آنکھ نے دیکھا اور نہ کبھی اس کے دل میں گزرا۔ لیکن اس کے مقابلہ پر خشک فلاسفروں کا جھوٹا اور مغشوش فلسفہ جس پر آجکل کے نوتعلیم یافتہ لوگ فریفتہ ہو رہے ہیں اور جس کے بدنتائج کی بے خبری نے بہت سے سادہ لوحوں کو برباد کر دیا ہے۔ یہ ہے کہ جب تک کسی اصل یا فرع کا قطعی طور پر فیصلہ نہ ہو جائے اور بکلی اس کا انکشاف نہ ہو جائے تب تک اس کو ہرگز ماننا نہیں چاہئے گو خدا ہو یا کوئی اور چیز ہو ان میں سے اعلیٰ درجہ کے اور کامل فلاسفر جنہوں نے ان اصولوں کی سخت پابندی اختیار کی تھی انہوں نے اپنا نام محققین رکھا جن کا دوسرا نام دہریہ بھی ہے۔ ان کامل فلاسفروں کا بہ پابندی اپنے اصول قدیمہ کے یہ مذہب رہا ہے کہ چونکہ خدائے تعالیٰ کا وجود قطعی طور پر بذریعہ عقل ثابت نہیں ہو سکتا اور نہ ہم نے اس کو بچشم خود دیکھا اس لئے ایسے خدا کا ماننا ایک امر مظنون اور مشتبہ کا مان لینا ہے جو اصول مقررہ فلسفہ سے بکلی بعید ہے سو انہوں نے پہلے ہی خدائے تعالیٰ کو درمیان سے اڑایا۔ پھر فرشتوں کا یوں فیصلہ کیا کہ یہ بھی خدائے تعالیٰ کی طرح نظر نہیں آتے چلو یہ بھی درمیان سے اٹھاؤ۔ پھر روحوں کی طرف متوجہ ہوئے اور یہ رائے ظاہر کی کہ ہم کوئی ثبوت قابل اطمینان اس پر نہیں دیکھتے کہ بعد مرنے کے روح باقی رہ جاتی ہے نہ کوئی روح نظر آتی ہے اور نہ واپس آکر کچھ اپنا قصہ سناتی ہے بلکہ سب روحیں مفارقت بدن کے بعد خدا اور فرشتوں کی طرح بے اثر و بے نشان ہیں سو ان کا بھی وجود ماننا خلاف دلیل و برہان ہے۔ ان سب فیصلوں کے بعد ان کی نظر عمیق نے تکالیف شرعیہ کی مشقت اور حلال حرام کا فرق اصول فلسفہ کا سخت مخالف سمجھا۔ اس لئے انہوں نے صاف صاف اپنی رائے ظاہر کر دی کہ ماں اور بہن اور جورو میں فرق کرنا یا اور چیزوں میں سے بلاثبوت ضرر طبی بعض چیزوں کو حرام سمجھ لینا یہ سب بناوٹی باتیں ہیں جن پر کوئی فلسفی دلیل قائم نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ ننگا رہنے میں کوئی شناعت عقلی ثابت نہیں ہوتی بلکہ اس میں طبی قواعد کے رو سے فوائد ہیں۔ اسی طرح ان فلاسفروں کے اور بھی مسائل ہیں اور خلاصہ ان کے مذہب کا یہی ہے کہ وہ بجز دلائل قطعیہ عقلیہ کے کسی چیز کو نہیں مانتے اور ان کی فلسفیانہ نگاہ میں گو کیسی بدعملی ہو جب تک براہین قطعیہ فلسفیہ سے اس کا بد ہونا ثابت نہ ہو لے یعنی جب تک اس میں کوئی طبی ضرر یا دنیوی بدانتظامی متصور نہ ہو تب تک اس کا ترک کرنا بے جا ہے مگر جو دوسرے درجہ کے فلاسفر ہیں انہوں نے لوگوں کے لعن طعن سے اندیشہ کر کے اپنے فلاسفری اصولوں کو کچھ نرم کر دیا ہے اور قوم کے خوف اور ہم جنسوں کی شرم سے خدا اور عالم جزا اور دوسری کئی باتوں کو ظنی طور پر تسلیم کر بیٹھے ہیں لیکن یہ اعلیٰ درجہ کے فلاسفر ان کو سخت نالائق اور بدفہم اور غبی الطبع اور بزدل اور اپنی سوسائٹی کے بدنام کنندہ خیال کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے فلاسفر ہونے کا دعویٰ تو کیا لیکن اصول فلسفہ پر جیسا کہ حق چلنے کا تھا نہیں چلے۔ اس لئے اول درجہ کے فلاسفر اس بات سے عار رکھتے ہیں کہ ان ناقصوں کو فلاسفر کے باعزت لفظ سے مخاطب یا موسوم کیا جائے کیونکہ انہوں نے کچھ کچھ تو فلسفہ کے طریقہ پر قدم مارا اور کچھ عام لوگوں کی ملامت لعنت سے ڈر کر نبیوں کے عقائد میں بھی (جو فلسفیوں کے منشاء کے موافق قطعی اور یقینی دلائل سے ثابت نہیں ہو سکتے) ٹانگ اڑا دی اس لئے یہ لوگ ان کی نظر میں نیم حکیم ہیں حقیقی فلاسفر نہیں ہاں ممکن بلکہ قرین قیاس ہے اور امید کی جاتی ہے کہ جیسے جیسے ایک سخت جوش قطعی اور یقینی اور نہایت واشگاف ثبوت عقلی طلب کرنے کا ان کے مستعد اور ہونہار لوگوں کے دلوں میں آتا جائے گا۔ ویسی ویسی وہ کسریں جو باقی رہ گئے ہیں ان کے خیالات سے وہ سب نکل جائیں گے اور عقائد اور اعمال میں پوری پوری مطابقت اپنے بڑے بھائیوں سے کر لیں گے تب وہ شیطانی اور ظلمانی دو کالے پانی دنیا کے برباد کرنے کے لئے ایک ہی ہو کر بہیں گے اور اگر آئندہ ذریت میں فلسفہ نے ترقی کی تو وہ بجائے اس کے کہ حال کے فلسفیوں کی طرح یہ سوال کریں کہ اگر ملائک یا شیاطین کچھ چیز ہیں تو ہمیں دکھلاؤ یہ اعلیٰ درجہ کے سوالات کریں گے کہ اگر خدا اور اس کی قدرتیں کچھ چیز ہیں تو ہمیں ظاہر ظاہر بلا واسطہ اسباب دکھاؤ اور اگر روحیں بعد مفارقت بدن باقی رہ جاتی ہیں اور ان کا وجود بھی کچھ چیز ہے تو وہ بھی ہمیں دکھلاؤ غرض جیسے جیسے ان نوآموزوں کے فلسفہ میں صیقل ہوتا جائے گا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ سوال ان کے دلوں میں پیدا ہوتے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اول درجہ کے فلاسفروں سے ہاتھ جا ملائیں گے۔ ابھی تو حال کچا اور خیال بھی کچا ہے۔''

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 84 تا 89)

کیا عجب تو نے ہر اک ذرّہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافرو دیندار کا

☆☆☆

اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں .... کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں، تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش (۔) کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ عند ربہ ....(البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم وغموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں؛ ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جاوے، تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 369-370)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی وواجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

کینیڈا ڈے کی تقریبات میں شرکت، دفتر لجنہ اماء اللہ اور بیت النور کا افتتاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

یکم جولائی 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ممبر پارلیمنٹ سے ملاقات

صبح دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Hon. Jim Karygiannis حضور انور سے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف 1988ء سے قومی اسمبلی کے ممبر ہیں اور مختلف اوقات میں مختلف وزارتوں کے پارلیمانی سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔

موصوف دنیا بھر میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز اٹھانے میں پیش پیش رہتے ہیں۔

انڈونیشیا اور پاکستان میں جماعت کے خلاف جو Persecution ہورہی ہے۔ موصوف نے اس تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی بعض تجاویز پیش کیں اور حضور انور سے راہنمائی کی درخواست کی اور مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ یہ ملاقات پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Hon. Maurizio Bevilacqua نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ موصوف بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے مشن ہاؤس آئے ہوئے تھے۔

موصوف لبرل پارٹی کے ممبر ہیں۔ بیت الذکر والے حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوتے ہیں۔ 1988ء میں پہلی دفعہ ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ پارلیمانی کمیٹی برائے فنانس کے چیئرمین بھی رہے ہیں۔ جماعت کے ساتھ گہرا ذاتی تعلق رکھتے ہیں اور جماعتی پروگراموں میں شرکت کرتے رہتے ہیں۔

موصوف کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ جس میں مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔

سولر سسٹم کا معائنہ

جماعت کینیڈا کی انجینئرز ایسوسی ایشن نے مشن ہاؤس سے ملحقہ Exhibition ہال کے ساتھ ایک سولر سسٹم کی تنصیب کی ہے۔ دس بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سولر سسٹم کا معائنہ فرمایا۔

اس سولر سسٹم کی مکمل آؤٹ پٹ Exhibition کو فیڈ کی گئی ہے۔ اس نمائشی ہال کی بیرونی لائٹس جو رات کو سیکیورٹی کا کام دیتی ہیں اسی سولر سسٹم سے چلتی ہیں۔ یہ سولر سسٹم ہال کی مشرقی طرف کی اندرونی لائٹس کو بھی بجلی فراہم کرتا ہے۔ اس سسٹم میں پانچ بیٹریاں کام کر رہی ہیں جو سارا دن انرجی سٹور کرتی ہیں اور پھر رات کو بجلی فراہم کرتی ہیں۔

اس سسٹم کی ایک خصوصی بات یہ ہے کہ اس میں ایک Automatic Transfer Switch کام کر رہا ہے جو ہمارے ایک انجینئر کامران اشرف صاحب نے خود ڈیزائن کیا ہے اور اس پر آنے والا خرچ مارکیٹ میں مہیا Switches کی نسبت نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس ڈیزائن کی مدد سے لوڈ (Load) خود بخود سولر سے کمرشل پاور اور کمرشل پاور سے سولر پاور میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سسٹم کو مزید وسعت دینے کے بارہ میں دریافت فرمایا تا کہ سارے Exhibition کا لوڈ (Load) سولر پر شفٹ کیا جا سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انجینئرز صاحبان سے اس سسٹم کے تعلق میں بعض امور دریافت فرمائے۔

اس سسٹم کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔ چار عدد سولر ماڈیولز متوازی انداز میں کام کر رہے ہیں۔ ہر ماڈیول کی پاور 130 واٹ ہے۔

2۔ ایک عدد چارجر کنٹرولر ہے جو سولر ماڈیول کی آؤٹ پٹ کو 12V کے لیول پر کنٹرول کرتا ہے۔

3۔ ایک عدد Inverter جو 1KW کا ہے اور 12V DC کو 110V AC میں تبدیل کرتا ہے۔

4۔ پانچ عدد 12V کی بیٹریاں ہیں جو 500W کا لوڈ 10 گھنٹے سے 12 گھنٹے تک چلا سکتی ہیں۔

5۔ ایک عدد آٹومیٹک ٹرانسفر سوئچ جو لوڈ (Load) کو سولر اور کمرشل پاور کے درمیان سوئچ کرتا رہتا ہے۔

کینیڈا ڈے کی تقریبات

اس سسٹم کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینیڈا ڈے (Canada Day) کی تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس تقریب کا اہتمام جماعت احمدیہ پیس ولیج نے بیت الرحمٰن سے ملحقہ احاطہ میں کیا تھا۔

کینیڈا ڈے 1868ء سے ہر سال یکم جولائی کو منایا جاتا ہے۔ پہلے اس دن کا نام ''ڈومینین ڈے'' رکھا گیا تھا۔ 1982ء سے کینیڈا ایکٹ کے نفاذ کے موقع پر پہلی بار اس دن کا نام سرکاری طور پر تبدیل کر کے ''کینیڈا ڈے'' رکھا گیا۔

اس تقریب کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے ہوا۔ احباب جماعت اور مستورات کی ایک بہت بڑی تعداد صبح نو بجے سے ہی اس تقریب میں شمولیت کے لئے پہنچنا شروع ہو گئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔

امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔

بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف لے آئے۔ قبل ازیں حضور انور سے ملاقات کرنے والے ممبران پارلیمنٹ Jim Karygiannis اور Maurizio Bevilacqua بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے سٹیج پر موجود تھے۔

سب سے پہلے 35 بچوں نے جو سفید شرٹ اور کالی پینٹ اور 35 بچیاں جو کینیڈا کے قومی پرچم کی نسبت سے سرخ و سفید لباس میں ملبوس تھیں۔ کینیڈا کا قومی ترانہ پڑھا۔ اس کے بعد سید مبشر احمد صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں کینیڈا کے بارہ میں ایک Presentation پیش کی گئی۔ غلام احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ کینیڈا نے یہ Presentation پیش کی اور اس دوران ساتھ ساتھ کینیڈا کے بارہ میں توفیق احمد بنگالی صاحب ایک نظم پیش کرتے رہے۔

اس Presentation اور نظم کے دوران بچے باری باری کینیڈا کے مختلف صوبوں کا جھنڈا اٹھائے ہوئے اور مارچ پاسٹ کرتے ہوئے سٹیج کے سامنے آکر ایک ترتیب سے کھڑے ہوتے رہے تو دوسری طرف ایک بہت بڑے بورڈ پر اطفال کینیڈا کا نقشہ صوبہ وائز ایک Puzzel کی صورت میں مکمل کرتے رہے۔ جس صوبہ کا جھنڈا سامنے آتا اس صوبہ کا بنا ہوا نقشہ بورڈ پر لگا دیا جاتا۔ اس طرح باری باری صوبوں کے نقشے لگانے کے بعد بالآخر کینیڈا کا مکمل نقشہ بن گیا۔

ایک طرف لکڑی کے بورڈ پر آنحضرت ﷺ کی حدیث حب الوطن من الایمان بڑے جلی حروف کے ساتھ آویزاں کی گئی تھی۔

اس کے بعد چالیس بچیوں نے جنہوں نے سفید لباس اور سبز دوپٹے اوڑھے ہوئے تھے، سٹیج کے سامنے ایک سرکل کی صورت میں گھومنا شروع کیا اور مسلسل گھومتے ہوئے چند لمحوں میں صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے 100 کا ہندسہ بنا دیا جو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

اس کے بعد سفید شرٹ اور کالی پتلون میں ملبوس اطفال کے ایک گروپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ حضور انور نے گارڈ آف آنر کا معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں لڑکیوں کے ایک گروپ نے نظم پیش کی۔

ممبر پارلیمنٹ جم کیری جیانس نے اس موقع پر حضور انور کی خدمت میں ایک گفٹ پیش کیا اور حضور انور کی اچکن پر کینیڈا کے قومی پرچم کا ایک بیج لگایا۔

کینیڈا ڈے کی مناسبت سے اطفال اور خدام کے مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت یہ مقابلہ جات دیکھے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اطفال کا ہاکی میچ دیکھا پھر باسکٹ بال کا میچ دیکھا۔ بعد ازاں حضور انور خدام الاحمدیہ کے کبڈی کے میچ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہ میچ دیکھ رہے تھے کہ اس دوران ایک چھوٹی بچی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس آ گئی اور حضور انور کی گود میں اپنا سر رکھ دیا۔ حضور انور اس بچی سے پیار کرتے رہے۔ جب کبڈی کا میچ ختم ہوا تو حضور انور نے تمام کھلاڑیوں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور کھلاڑیوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔ اس دوران بھی یہ بچی حضور انور کے ساتھ رہی اور حضور انور نے اس بچی کا ایک ہاتھ پکڑے رکھا۔ بعد ازاں حضور انور نے اس بچی کے والد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بچی کی والدہ گراؤنڈ سے باہر کھڑی تھیں وہ آ گئیں۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے کمال شفقت سے اس بچی کو اس کی والدہ کے سپرد کر دیا۔

کبڈی کے میچ کے دوران ایک خادم کے ہاتھ پر چوٹ لگ گئی تھی۔ وہ خادم حضور انور کے پاس آئے اور

اپنا ہاتھ دکھاتے ہوئے چوٹ کا ذکر کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ہاتھ میں کچھ دیر لئے رکھا اور اس کو دعا دی۔

بعد ازاں حضور انور نے خدام کا باسکٹ بال میچ دیکھا اور دونوں ٹیموں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور ان دونوں ٹیموں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس کے بعد حضور انور نے ازراہ شفقت خدام کا والی بال کا میچ دیکھا اور دونوں ٹیموں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور ان ٹیموں نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کرکٹ کی ٹیموں کا میچ جو قبل ازیں ہو چکا تھا۔ حضور انور نے ان ٹیموں کو بھی شرف مصافحہ سے نوازا اور ان ٹیموں نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعد ازاں آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ تقسیم انعامات کے دوران بھی ساتھ ساتھ تصاویر بنائی جاتی رہیں اور کھلاڑیوں نے ایک بار پھر حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

دفتر لجنہ اماء اللہ کے کا افتتاح

کھیلوں کے اس پروگرام کے بعد احمدیہ ایوینیو سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر پینتیس منٹ پر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے ایک نئے دفتر کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس دفتر کا معائنہ فرمایا اور اس کا نام ''بیت النصرت'' رکھا۔ معائنہ کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ اس دوران احمدیہ ایوینیو پر خواتین اور بچیوں کا ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا تھا اور مرد احباب بھی ایک طرف کھڑے تھے۔ دعا کے بعد جب حضور انور بیت النصرت سے باہر تشریف لائے تو ہر طرف سے ''السلام علیکم حضور!'' کی آوازوں کے ساتھ ہاتھ بلند ہو گئے اور جگہ جگہ کھڑی بچیوں کے گروپ نے نظمیں پڑھنی شروع کر دیں۔

AMJ کا افتتاح

حضور انور احمدیہ ایوینیو سے ظفر اللہ خان سٹریٹ پر تشریف لے آئے جہاں حضور انور نے AMJ Inc کے دفتر کا افتتاح فرمایا۔ ظفر اللہ خان سٹریٹ پر مرکزی طور پر ایک عمارت خریدی گئی ہے جس کے ایک حصہ میں مرکزی نظام کے تحت AMJ Inc کے دفاتر ہیں اور ایک حصہ "World Media Forum Inc" کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور اس میں MTA کے سٹوڈیو قائم کئے جا رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ان دفاتر کے افتتاح کے لئے تشریف لائے تو مکرم شجر احمد صاحب فاروقی سیکرٹری و ممبر بورڈ AMJ یو کے اور مکرم کلیم احمد ملک صاحب چیئر مین AMJ Inc (کینیڈا) نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور اپنے سٹاف کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے سبھی ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

حضور انور نے تمام دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ AMJ Inc کے دفاتر کے لئے جدید ترین کمپیوٹر سسٹم AS400 بھی انسٹال کر دیا گیا ہے۔ حضور انور نے ایک بٹن دبا کر AS400 کے سسٹم کو Live کیا۔

AMJ Inc، ورلڈ میڈیا فورم اور AMJ International کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور نے عمارت کی ایک دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں اس موقع پر شیرینی پیش کی گئی۔

پیس ولج بقعہ نور

بعد ازاں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ عمارت سے باہر تشریف لائے تو آگے بچیوں کے ایک گروپ کو نظم

ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور انور ازراہ شفقت ان بچیوں کے پاس کھڑے ہو گئے اور نظم سنتے رہے۔ حضور انور کے چاروں طرف ایک ہجوم اکٹھا ہو چکا تھا۔ چلنے کے لئے راستہ بنانا پڑتا تھا۔ احمدیہ ایوینیو پر حضور انور پیدل چل رہے تھے۔ اس بستی کے مکین اپنی خوش بختی پر نازاں، اپنے گھروں کے آگے اپنے آقا کے استقبال کے لئے جمع تھے اور بہت خوش تھے۔ آج ان کے گھروں کو جانے والی گلیاں اور سڑکیں پیارے آقا کی قدم بوسی کر رہی تھیں اور یہاں کے چپہ چپہ کو برکت مل رہی تھی۔ ہر گھر کے مکین حضور انور کے دیدار کے لئے اپنے گھر سے باہر کھڑے تھے۔ بعض خواتین اور بچیاں اپنے گھروں کی بالکونی میں کھڑی جہاں شرف زیارت سے مشرف ہو رہی تھیں وہاں مسلسل اپنے کیمروں سے تصاویر بنا رہی تھیں۔ ویڈیوز بھی بنائی جا رہی تھیں۔ ایک ایک خاندان کے ہاتھ میں کئی کیمرے تھے اور سبھی ان بابرکت لمحات کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر رہے تھے۔ حضور انور آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ اپنا ہاتھ ہلا کر سب کے سلام کا جواب دیتے، بچوں کو پیار کرتے، ان کے سروں پر ہاتھ رکھتے، کوئی راستے میں پانی کا گلاس لئے کھڑا تھا تو کوئی اور کھانے کی چیز کہ حضور اس کو متبرک کر دیں۔ ہر کس و ناکس ان برکتوں سے سیراب ہو رہا تھا۔ بچیوں کے گروپ کے گروپ حضور انور کے دائیں بائیں گھومتے ہوئے انتہائی قریب سے تصاویر کھینچ رہے تھے۔ ہر طرف سے مسلسل نعرے بلند ہو رہے تھے۔ کلمہ کا ورد ترنم سے کیا جا رہا تھا۔ بچے اور بچیاں نغمات پڑھ رہی تھیں۔ آج بڑا روح پرور ماحول تھا اور سارا پیس ولج (Peace Village) روحانی خوشبو سے معطر تھا۔ جہاں ان مکینوں کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے۔ وہاں ان کی آنکھیں خوشی کے آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ اللہ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک فرمائے۔

ہیٹن سے ایک احمدی دوست جلسہ پر آئے ہوئے تھے۔ حضور انور ان کے پاس کھڑے ہو گئے اور ان سے گفتگو فرمائی۔ حضور انور راستہ میں کچھ دیر کے لئے مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا کے گھر تشریف لے گئے۔ بعد ازاں ڈیڑھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت عزیزم حامد ناصر ملک ابن مکرم خالد ملک صاحب صدر جماعت احمدیہ پیس ولج کی دعوت ولیمہ میں شرکت کے لئے پیس ولج سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع Bella Garden Banquet Hall میں تشریف لے گئے۔ اس پروگرام میں شمولیت کے بعد ساڑھے تین بجے واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس کا معائنہ

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ ابوڈ آف پیس (Ahmadiyya Abode of Peace) کے لئے روانہ ہوئے اور چھ بجے کے قریب یہاں تشریف آوری ہوئی۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس جماعت احمدیہ کینیڈا کا ایک رہائشی منصوبہ ہے جو 1993ء میں صوبہ اونٹاریو کی حکومت کے اشتراک سے مکمل ہوا۔ اس چودہ منزلہ مخروطی شکل کی عمارت میں 166 اپارٹمنٹ ہیں۔ اس بلڈنگ میں ڈیڑھ سو کے قریب احمدی خاندان آباد ہیں۔ بلڈنگ کی پہلی منزل پر جماعت کی بیت اور مختلف جماعتی دفاتر ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بلڈنگ کے سامنے پہنچے تو مکرم سلیم قیصر صاحب صدر جماعت احمدیہ ابوڈ آف پیس نے حضور انور کا استقبال کیا۔ صدر دروازے کے دونوں طرف کھڑے احباب و خواتین کی ایک کثیر تعداد نے اور بچوں، بچیوں نے استقبالیہ نغمات گا کر اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے حضور انور کا استقبال کیا۔ اس چودہ منزلہ عمارت کا بالکونیوں میں کھڑی احمدی فیملیاں ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کا استقبال کر رہی تھیں۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور، اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور بلڈنگ کے مین دروازہ سے گزرتے ہوئے لابی میں تشریف لے گئے اور وہاں چائے نوش فرمائی اور کچھ وقت کے لئے قیام فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت مکرم سلیم قیصر صاحب صدر جماعت احمدیہ ابوڈ آف پیس، مکرم چوہدری ہادی علی صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا، مکرم شیخ شاہد رحمان صاحب، مکرم محمد آصف منہاس صاحب اور مکرم خالد اقبال ہلوں صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

آٹھویں منزل پر بچے بچیاں حضور انور کے انتظار میں اپنے گھروں کے سامنے کھڑے تھے۔ جب حضور انور سید طارق احمد شاہ صاحب کے گھر سے رخصت ہو کر باہر تشریف لائے تو یہ سب بچے ایک جگہ اکٹھے ہو گئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ جب حضور انور پونے سات بجے یہاں سے واپس جانے کے لئے بلڈنگ سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت، خواتین بچے اور بچیاں بڑی تعداد میں بلڈنگ کے باہر کھڑے تھے۔ بچیاں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ احباب نے نعروں کے ساتھ حضور انور کو الوداع کہا۔ سات بجے یہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ولج تشریف لے آئے۔

AIMS کمیٹی کی میٹنگ

پروگرام کے مطابق پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے جہاں AIMS کمیٹی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں کمیٹی کے ممبران محمد دانیال خان صاحب، فہد ظفر صاحب، ندیم محمود صاحب، طارق محمود صاحب، اکبر احمد صاحب کے علاوہ امیر صاحب کینیڈا نے بھی شرکت کی۔

کمیٹی کے چیئر مین محمد دانیال خان صاحب نے AIMS سسٹم کو استعمال کرنے والے ممالک اور جماعتوں کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو رپورٹ پیش کی۔ ان ممالک میں کینیڈا، امریکہ، جرمنی، یو کے اور انڈونیشیا کی جماعتیں شامل ہیں جو یہ سسٹم استعمال کر رہی ہیں۔

انڈونیشیا کے بارے میں بتایا گیا کہ وہاں کام کے سلسلہ میں کچھ مشکلات ہیں اور بعض مسائل درپیش ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کام کریں سب ٹھیک ہو جائے گا۔ حضور انور نے انڈونیشیا میں اس کمپیوٹر سسٹم کو جاری رکھنے کے بارہ میں ہدایت فرمائی۔

AIMS کمیٹی کی میٹنگ کے بعد مکرم امیر صاحب کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اور بعض جماعتی امور کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2 جولائی 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ نماز فجر پر بھی جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے خواتین اور بچیوں کی ایک

بڑی تعداد ان مختلف راستوں پر کھڑی ہوتی ہے جہاں سے حضور انور نے گزرنا ہوتا ہے۔ حضور انور کو دیکھتے ہی یہ سب اپنے ہاتھ اٹھا لیتی ہیں اور دور سے ہی السلام علیکم حضور! کی آوازیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ ہلا ہلا کر اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتی ہیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ اٹھا کر ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ نماز فجر پر جہاں بیت الذکر مرد حضرات سے بھری ہوتی ہے۔ وہاں لجنہ کا حصہ بھی خواتین اور بچیوں سے بھرا ہوتا ہے۔ پیس ویلیج کے علاوہ بھی اردگرد کی آبادیوں سے خواتین بڑی تعداد میں نمازوں کے لئے حاضر ہوتی ہیں۔

گروپ فوٹوز

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ پروگرام کے مطابق سب سے پہلے جامعہ احمدیہ کے طلباء اور اساتذہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء اور اساتذہ کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعدازاں خدام کی سکیورٹی ٹیموں نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ احمدیہ آرکیٹیکٹس اور انجینئرز ایسوسی ایشن نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اجتماعی ملاقاتیں

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور اجتماعی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں کینیڈا کی جماعتوں Toronto East، Peace Village، Centre، پیس ویلیج ایسٹ، پیس ویلیج ساؤتھ، پیس ویلیج ویسٹ، Vaughan East، Vaughan، West کے تین ہزار دو صد سے زائد مرد و خواتین نے ملاقات کی سعادت پائی۔ مرد احباب نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعض احباب نے اپنے مسائل اور تکالیف کا اظہار کر کے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے سکول جانے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں۔ سلام عرض کرتیں اور حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواستیں کرتیں۔ حضور انور نے بچیوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر سوا ایک بجے تک جاری رہا۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کیلگری کو روانگی

آج پروگرام کے مطابق ٹورانٹو (Toronto) سے کیلگری (Calgary) کے لئے روانگی تھی۔ پیس ویلیج اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے نمازوں کی ادائیگی کے بعد سے ہی بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ یوں لگتا تھا کہ ساری بستی امڈ آئی ہے۔ ایک ہجوم تھا۔ پاؤں رکھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملتی تھی۔ بڑے رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آرہے تھے۔ بڑے بھی اور چھوٹے بھی، مرد بھی اور خواتین بھی سبھی کی آنکھوں میں آنسو تھے، اداس چہرے ان کے جذبات کی عکاسی کر رہے تھے۔ اب وہ گھڑی آپہنچی تھی اور وہ لمحات ان کے سامنے تھے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان کی بستی سے رخصت ہونے والے تھے۔

ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ ہزاروں ہاتھ فضا میں بلند ہو گئے۔ نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں ہر طرف سے آنے لگیں۔ بچے، بچیاں الوداعی گیت گا رہے تھے۔ حضور انور اپنے ان عشاق کے قریب چلے گئے اور اجتماعی دعا کروائی اور ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ ٹورانٹو سے کیلگری تک کے اس سفر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور قافلہ کے ممبران کے علاوہ 19 احباب کو سفر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جن میں امیر صاحب کینیڈا مع اہلیہ، دو نائب امراء، نیشنل مجلس عاملہ کے پانچ سیکرٹریان، صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا، صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا، ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر یو ایس اے، اس کے علاوہ جماعت کے آرکیٹیکٹ، بشیر احمد ناصر صاحب فوٹو گرافر اور بعض دیگر عہدیدار اور احباب شامل تھے۔ پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاؤنج سے جہاز پر سوار ہونے کے لئے تشریف لے گئے۔ ایئرپورٹ کے ایک آفیسر حضور انور کو جہاز تک چھوڑنے آئے۔

ایئر کینیڈا کی پرواز AC133 ساڑھے پانچ بجے ٹورانٹو کے Pearson انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ چار گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد جہاز ساڑھے سات بجے کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

کیلگری میں استقبال

مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج کینیڈا، مکرم سلمان خالد صاحب ریجنل امیر Pirere Region اور کیلگری شہر کے میئر Dave Bronconnier نے جہاز کے دروازہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

حضور انور جہاز سے نکل کر VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

VIP لاؤنج میں فیڈرل ممبر پارلیمنٹ دیپک اوبرائے، البرٹا (Alberta) کی صوبائی اسمبلی کے ممبر درشن کنگ صاحب اور کیلگری سے تعلق رکھنے والے صوبائی اسمبلی کے ممبر Moe Emery صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہ تینوں ممبران پارلیمنٹ حضور انور کے استقبال کے لئے پہلے سے ہی VIP لاؤنج میں موجود تھے۔

حضور انور کچھ دیر تک ان مہمانوں کے ساتھ تشریف فرما رہے اور مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ ان مہمانوں نے دوران گفتگو بتایا کہ کیلگری میں بہت خوبصورت بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے اور دور سے نظر آتی ہے۔ ان ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی درخواست کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی۔

تصاویر کے پروگرام کے بعد ایئرپورٹ سے بیت النور کیلگری کے لئے روانگی ہوئی۔ بیس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کیلگری کے سنٹر بیت النور تشریف لائے۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ استقبال کرنے والوں میں کینیڈا کی جماعتوں وینکوور، ایڈمنٹن، سسکاٹون، مانٹریال، اوٹاوا (Ottawa) ٹورانٹو، Winnipeg اور ملک کے دوسرے مختلف حصوں سے آنے والے احباب کے علاوہ امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔

جونہی حضور انور کی گاڑی بیت النور کے قریب پہنچی۔ ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے نیچے اتر آئے۔ دو بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ استقبال کے لئے مرد احباب ایک طرف تھے اور مسلسل نعرے لگا رہے تھے۔ ان نعروں کے دوران ہر طرف سے السلام علیکم حضور! اور اھلاً وسھلاً و مرحبا کی آوازیں بھی آرہی تھیں۔ بچوں کے گروپ اپنے مخصوص لباس میں ملبوس استقبالیہ گیت پیش کر رہے تھے۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے سب کے پاس سے گزر رہے تھے۔

بیت کے سامنے والے حصہ میں خواتین کھڑی تھیں۔ جونہی حضور انور خواتین کے قریب پہنچے تو خواتین کی طرف سے بڑے بھرپور انداز میں پُر جوش نعرے بلند کئے گئے۔ بچیوں کے مختلف گروپس خوبصورت لباس پہنے ہوئے استقبالیہ نغمے پڑھ رہے تھے۔ خواتین اور بچیاں اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو السلام علیکم کہتیں۔ ہر سمت سے اس قدر السلام علیکم حضور! کی آوازیں آرہی تھیں کہ ایک شور برپا تھا۔

حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے اور آہستہ آہستہ چلتے ہوئے سب کے پاس سے گزر رہے تھے تین بچیوں نے بھی حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور جماعت کے اس سنٹر کے اندر تشریف لے گئے۔

کینیڈا کے صوبہ البرٹا (Alberta) میں کیلگری کا یہ شہر دو دریاؤں Bow River اور Elbow River کے سنگم پر واقع ہے اور 1870ء سے آباد ہے۔ اس شہر کے گردونواح میں سرسبز و شاداب گھاس اور شہر کے ایک طرف برف سے ڈھکی ہوئی راکی کوہسار (Rocky Mountains) کی چوٹیاں بہت خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہیں۔

کیلگری میں جماعت کا قیام

کیلگری میں جماعت کا باقاعدہ قیام 1977ء میں ہوا اور 1978ء میں جماعت نے بطور مشن ہاؤس ایک چھوٹا سا مکان خریدا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت کی ترقی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ابتدائی سالوں میں یہاں کیلگری کی جماعت کا سالانہ بجٹ صرف 500 ڈالر تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے یہاں پندرہ ملین ڈالر کی لاگت سے ایک خوبصورت اور وسیع و عریض بیت تعمیر کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے 2005ء کے دورہ کینیڈا کے دوران 18 جون 2005ء کو کیلگری میں اس پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

بیت النور کمپلیکس کا معائنہ

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سنٹر کے اندر تشریف لے جانے کے بعد سب سے پہلے بیت النور اور اس پورے کمپلیکس کا معائنہ فرمایا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ جہاں یہ بیت تعمیر ہوئی ہے۔ چار ایکڑ ہے اور یہ قطعہ زمین کیلگری شہر کے نارتھ ایسٹ علاقہ میں ہے۔ اس کمپلیکس کی تعمیر کا مجموعی رقبہ 48000 مربع فٹ ہے۔ اس میں بیت النور کے مین ہال کے علاوہ بیت کے دونوں اطراف لابی ہے ایک طرف مردوں کے لئے اور دوسری طرف خواتین کے لئے یہ لابی ہے۔ اس کے علاوہ 7200 مربع فٹ کے رقبہ پر ملٹی پرپز ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ 1790 مربع فٹ پر ڈائننگ ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ ایک بہت بڑے کچن اور سٹور کی سہولیات موجود ہیں۔ اس کمپلیکس کی دونوں منازل پر بڑی تعداد میں دفاتر موجود ہیں، ریجنل امیر، جماعتوں کے لوکل صدران، ان کی عاملہ اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر موجود ہیں اور جدید سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ واقفین نو بچوں، بچیوں کے لئے اور دیگر خدام، اطفال، ناصرات کے لئے مختلف کلاس روم بنائے گئے ہیں جو پوری طرح فرنیچر کے ساتھ آراستہ ہیں، جہاں ان کی تربیتی و تعلیمی کلاسز منعقد ہوں گی۔ اس کمپلیکس میں داخل ہونے کے لئے مختلف اطراف سے راستے ہیں۔

جگہ جگہ پینے کے پانی کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور MTA کے لئے بڑے سائز کی سکرینیں بھی جگہ جگہ لگی ہوئی ہیں۔ انسان جہاں بھی چاہے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے MTA دیکھ سکتا ہے۔ یہ بیت اور یہ کمپلیکس جدید طرز پر تعمیر کیا گیا ہے اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے کیلگری شہر میں یہ منفرد اہمیت کی حامل عمارت ہے۔ جس کا روشن مینار اور گنبد بہت دور سے نظر آتے ہیں اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت، دونوں اطراف کی لابی، ملٹی پرپز ہال، ڈائننگ ہال، کچن، سٹور اور تمام دفاتر اور کلاس رومز اور دیگر سہولیات کا معائنہ فرمایا اور اس خوبصورت بیت اور کمپلیکس کی تعمیر پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اسی کمپلیکس کے ایک احاطہ میں گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ یہاں کیلگری میں قیام کے دوران حضور انور کی رہائش اسی رہائشی حصہ میں تھی۔ بیت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

کیلگری میں ان دنوں سورج دس بجنے سے چند منٹ قبل غروب ہوتا ہے۔ دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت النور'' میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ بیت اور اردگرد کی لابی نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں۔ یہ پہلی نمازیں تھے جو اس بیت میں ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

3 جولائی 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور کیلگری میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

گولڈن شولنگ

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے احاطہ میں ایک پودا لگایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے بالمقابل پارک میں تشریف لے گئے اور وہاں ایک پودا کی Golden Sheveling کی۔ (گولڈن شولنگ پودا لگانے کی ایک تقریب ہے جس میں پودا بڑا ہونے کی وجہ سے پہلے لگا دیا جاتا ہے۔ بعد میں جس شخصیت کے نام اس پودا کو منسوب کرنا ہوتا ہے۔ اس شخصیت سے کھاد اور پانی لگوایا جاتا ہے) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس پودے میں کھاد ڈالی اور پانی دیا۔

اس پارک کی مقامی انتظامیہ نے اس پارک کا ایک حصہ دیکھ بھال کے لئے جماعت کے سپرد کیا ہے۔ بیت کے سامنے یہ بہت خوبصورت پارک اور سیرگاہ ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی اور مختلف امور اور معاملات سے متعلق ہدایات حاصل کیں۔

مارکیز اور لنگر خانہ کا معائنہ

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے اور بیت کے احاطہ میں نصب مارکیز (Marquees) کا معائنہ فرماتے ہوئے لنگر خانہ کی مارکی میں تشریف لے گئے اور کارکنان سے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا سالن کی خوشبو بہت اچھی آرہی ہے۔ حضور انور نے سٹالز کا بھی معائنہ فرمایا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نواحی پارک میں کچھ دیر سیر کی۔

دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت النور کیلگری کا منظر

بیت کیلگری رات کو بھی بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ روشنیوں میں بیت کی بیرونی چاردیواری پر ایک ترتیب کے ساتھ لکھی ہوئی اللہ تعالیٰ کی صفات چمکتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں اور دور سے نظر آتی ہیں اور پڑھی جاتی ہیں۔ اس بیت کی طرف جانے والی سڑک کیلگری کی مقامی انتظامیہ نے جماعت کے حوالے کردی ہے کہ جیسے چاہیں اس کو استعمال کریں۔ اپنی سہولت اور انتظام کی خاطر بے شک اس کو بلاک (Block) کردیں۔ عام پبلک دوسرے راستہ سے جائے گی۔

چنانچہ جماعت کی انتظامیہ نے اپنی سہولت اور انتظامات کے مدنظر اس سڑک کو مکمل بلاک کیا ہوا تھا اور صرف جماعتی انتظامیہ اور ڈیوٹی والے احباب کے لئے اسے کھولا جاتا تھا۔

بیت کے اس افتتاح کے موقع پر مقامی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے غیر معمولی تعارف اور خیر سگالی کا مظاہرہ ہے۔ بیت کے سامنے والے پارک کا کار پارک بھی مکمل طور پر جماعت کے حوالے کیا ہوا ہے۔ جہاں صرف جماعتی گاڑیاں پارک ہوتی ہیں اور ایک قریبی کار پارک میں بھی گاڑیاں پارک کرنے کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ جہاں سے چند قدم کے فاصلہ پر بیت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کیلگری آمد پر، کیلگری کی حکومتی انتظامیہ بھی اپنے دل بچھائے بیٹھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کی ہوائیں ہرسُو چل رہی ہیں۔ یہ دن بڑے ہی مبارک اور برکتوں والے دن ہیں۔

☆......☆......☆

خلافت کی شمع

خلافت کے پرتو میں بیٹھے یہاں   ستاروں سے آگے کا دیکھا جہاں
خلافت کے سوسال پورے ہوئے   مرادیں بر آئیں کھلے گلستاں
خلافت نبوت کے منہاج پر   خدا کی عنایات کا ہے نشاں
خلافت کے جلوے ہیں کیف آفریں   نگاہوں میں فردوس خنداں نہاں
عقائد معارف حقائق ہوئے   وجود خلافت سے کھل کر بیاں
فیوضِ خلیفۂ خامس سے اب   فتوحات کا سلسلہ بیکراں
زمینِ خلافت چمکتی رہے   خلافت کا روشن رہے آسماں
خلافت کی ہر شاخ شاداب ہے   خدا کی ہر اک شاخ پر جھلکیاں
معطر جبین نظر چار سُو   ہیں اعجاز قدسی کے جلوے عیاں
خلافت کی شمع سے ماہتاب بھی   ہوا سرنگوں جھک گئی کہکشاں
مٹاؤ خلافت کے انوار سے   جنم لے چکی ہیں جو گمراہیاں
خلافت کے دامن کو اب تھام لیں   بہت کر چکے ہیں جو من مانیاں
خلافت کے سائے میں ہم گامزن   نہیں دور اب منزلِ ضوفشاں
مبارک کہ اس جوبلی سے ہوا   خلافت کی برکت کا فیضِ رواں
اسی نور سے جگ پہ روشن ہوا   وسیع تر مکانِ مسیح الزّماں

اطاعت کے جذبہ سے معمور ہے
نہ ہادیؔ کا لینا کوئی امتحاں

محمد ہادی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84339 میں نوید احمد بسراء

ولد غلام احمد قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی $31\frac{1}{4}$ کنال واقع 99 شمالی سرگودھا(2) سکنی احاطہ 2 مرلہ واقع 99 شمالی سرگودھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7555 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نوید احمد بسراء ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84340 میں مقصودہ بیگم

زوجہ منیر احمد قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/50000 روپے(2) طلائی زیور 18 تولے(3) پلاٹس 3 عدد واقع گوجرانوالہ ٹوٹل رقبہ 38 مرلے(4) زرعی اراضی 6 کنال واقع 99 شمالی سرگودھا(5) فلیٹ برقبہ 220 مربع فٹ واقع کراچی (6) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارلنصر غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/90000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/168000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84341 میں نسرین فاطمہ

زوجہ محمد نواز قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور اڑھائی تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نسرین فاطمہ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 84342 میں عبدالرزاق

ولد ناظر احمد قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/190000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز ولد سردار خاں ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد عمر بٹر ولد محمد انوار بٹر

مسل نمبر 84343 میں منور احمد ملہی

ولد چوہدری احمد علی ملہی قوم ملہی پیشہ کاشتکاری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی اندازاً-/600000 روپے(2) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منور احمد ملہی ۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز معلم سلسلہ ولد سردار خاں ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری احمد علی ملہی

مسل نمبر 84344 میں محمد اکرم بٹر

ولد چوہدری محمد افضل بٹر قوم بٹر پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 30 کنال اندازاً مالیتی -/2200000 روپے(2) رہائشی مکان ساڑھے چھ مرلہ اندازاً مالیتی-/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اکرم بٹر۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز معلم سلسلہ ولد سردار خاں ۔گواہ شد نمبر 2 محمد خالد عمر بٹر ولد محمد انور بٹر

مسل نمبر 84345 میں نیہا عمر

بنت محمد خالد عمر بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نیہا عمر۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد خالد عمر بٹر والد موصیہ

مسل نمبر 84346 میں حنیفاں بی بی

بیوہ عبدالحمید(مرحوم)قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی -/1000000 روپے(2) طلائی بالیاں بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔حنیفاں بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 84347 میں عبدالقدیر

ولد عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج ۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سرمایا کاروبار-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عبدالقدیر۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد حسنی ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار والد موصی

مسل نمبر 84348 میں فائز احمد بلال

ولد ڈاکٹر اظہر جاوید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔ فائز احمد بلال۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد حسنی ولد محمد یعقوب ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اظہر جاوید احمد والد موصی

مسل نمبر 84349 میں فرحان احمد

ولد مطیع اللہ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 200 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرحان احمد۔گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد مطیع اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ارسلان احمد ولد مطیع اللہ

مسل نمبر 84350 میں عدنان احمد

ولد مطیع اللہ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 200 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عدنان احمد۔گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد مطیع اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ارسلان احمد ولد مطیع اللہ

مسل نمبر 84351 میں طارق سفیر

ولد شریف احمد بندیشہ قوم بندیشہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 261/R.B ادھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق سفیر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ وصیت نمبر 30806

گواہ شدنمبر 2 ثناءاللہ ولد شریف احمد

مسل نمبر 84352 میں ثناءاللہ

ولد شریف احمد بندیشہ قوم بندیشہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 261/R.B ادھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناءاللہ۔ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ وصیت نمبر 30806 گواہ شدنمبر 2 محمد ساجد لطیف ولد عبداللطیف

مسل نمبر 84353 میں آصف محمود

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود گواہ شدنمبر 1 کاشف علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84354 میں نجمہ بیگم

زوجہ صدیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شدنمبر 2 ولید احمد ولد صدیق احمد

مسل نمبر 84355 میں امتیاز احمد کاشمیری

ولد محمد حسین قوم گجر پیشہ معلم سلسلہ عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3760 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد کاشمیری۔ گواہ شدنمبر 1 ماسٹر افتخار احمد ولد غلام حیدر۔ گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد محمد حیات

مسل نمبر 84356 میں سعید احمد

ولد غلام نبی قوم رنداوا پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ ولد محمد حسین۔ گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 84357 میں بشارت احمد

ولد منظور احمد قوم موچی پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ ولد محمد حسین۔ گواہ شدنمبر 2 اوصاف احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 84358 میں اعجاز احمد

ولد غلام حیدر قوم جٹ وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 کنال مالیتی -/500000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (3) سوزوکی پک اپ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3680 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ ولد محمد حسین۔ گواہ شدنمبر 2 ماسٹر افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 84359 میں محمد خالد

ولد خان محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 21 کنال مالیتی -/1312500 روپے (2) 3 مرلہ مکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/27500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ ولد محمد طفیل چیمہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد عمر ولد محمد عارف

مسل نمبر 84360 میں سید نصیر احمد

ولد سید رشید احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معین الدین پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ورثہ والد زرعی اراضی بارانی 1 کنال 4 مرلہ 3 سرساہی مالیتی -/33000 روپے (2) 7 مرلہ جدی رہائشی مکان کا 2/9 حصہ مالیتی -/100000 روپے (3) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ کا 2/9 حصہ مالیتی -/14000 روپے (4) 5 کنال زرعی اراضی کا 2/9 حصہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ ولد محمد طفیل چیمہ۔ گواہ شدنمبر 2 سید رفیق احمد ولد سید باغ علی (مرحوم)

مسل نمبر 84361 میں نزہت جبین

زوجہ محمد طفیل قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام وینس ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/57000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت جبین۔ گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 محمد حاجی

مسل نمبر 84362 میں زیب النساء

زوجہ مسعود احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 65/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/75000 روپے (2) طلائی زیور متفرق۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شدنمبر 1 محمد علی نعیم ولد نعیم الدین (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 84363 میں اختر رسول

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر رسول۔ گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 84364 میں محمد طارق

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طارق۔ گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 84365 میں محمد احمد بھٹی

ولد محمد صدیق بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 36x36 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد بھٹی۔ گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 84366 میں امتیاز احمد

ولد محمد اشرف گل قوم جٹ گل پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1500 مربع فٹ جوقسطوں پرلیا گیا ہے اداشدہ رقم -/30000 روپے ہے(2) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/105920 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 84367 میں بشیر احمد

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 1400 فٹ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 84368 میں عطیہ نوید

زوجہ نوید احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/132000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد خوشی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84369 میں شاہدہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 اسداللہ خالد ولد امان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد نواب دین

مسل نمبر 84370 میں عبداللطیف

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1500 مربع فٹ واقع اکبراعظم ٹاؤن میر پورخاص مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 84371 میں کاشف احمد

ولد علی احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسداللہ خالد ولد امان اللہ

مسل نمبر 84372 میں شبیر احمد گجر

ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع نصرت کالونی ربوہ مالیتی -/1500000 روپے(2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد غربی کالونی ربوہ مالیتی -/800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شبیر احمد گجر۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاہد ولد شبیر احمد گجر۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شبیر احمد گجر

مسل نمبر 84373 میں سرداراں بیگم

زوجہ شبیر احمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے(2) مکان واقع طاہر آباد شرقی مالیتی -/900000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/500 روپے(4) رقم فروخت شدہ ایک ایکڑ زمین -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سرداراں بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاہد ولد شبیر احمد گجر۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شبیر احمد گجر

مسل نمبر 84374 میں سلام تنویر

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے(3) زرعی اراضی ایک کنال واقع چک نمبر 519 گ۔ب مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سلام تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد فرزند علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84375 میں خالد محمود احمد

ولد صابر علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے(2) 10 مرلہ پلاٹ واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/250000 روپے جس میں سے ڈیڑھ لاکھ روپے قرض بذمہ خاکسار ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ خالد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ماجد اقبال ولد محمد عاشق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150

مسل نمبر 84376 میں احسان اللہ

ولد حمید احمد قوم گھمن پیشہ کارکن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے(2) زرعی اراضی بارانی 4 ایکڑ واقع چک نمبر T.D.A/347 ضلع لیہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد اعوان ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84377 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد اکرم قوم گِل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے(2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 84378 میں وسیم احمد ناصر

ولد ناصر احمد رضا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حسین رانا وصیت نمبر 38209۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد رضا والد موصی

مسل نمبر 84379 میں مبشرہ ناز

زوجہ محمد رشید ہاشمی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 170 گرام اندازاً مالیتی -/200000 روپے(2) مکان میں حصہ مالیتی -/720000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ہاشمی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 84380 میں محمود احمد طاہر

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھل گرنار ضلع ٹھٹھہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد فارم مالیتی -/200000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے (3) موبائیل مالیتی -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 84381 میں سردار خاں

ولد سید محمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ (2) 12 مرلہ مکان (3) 16 مرلہ حویلی (4) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار خاں۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد شفقت۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84382 میں نذیراں بیگم

زوجہ سردار خاں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً -/345000 روپے (2) حق مہر -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد شفقت۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84383 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد شفقت قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/345000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد شفقت۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84384 میں لقمان احمد

ولد حامد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 حامد محمود والد موصی

مسل نمبر 84385 میں غلام احمد

ولد حسن دین قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ...... عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالفضل غربی ربوہ مالیتی -/2000000 روپے (2) 2 عدد کمرے تعمیر شدہ مالیتی -/20000 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید وصیت نمبر 61711 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر 84386 میں فائزہ اصغر

بنت اصغر جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد رند ولد سلطان علی (مرحوم)

مسل نمبر 84387 میں لیاقت علی خان

ولد صوفی علی محمد (مرحوم) قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/7500000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) سرمایا کاروبار -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی خان۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد تاثیر ولد محمد احمد نعیم

مسل نمبر 84388 میں امتہ الحسیب مہوش

بنت مبارک احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500-3 گرام مالیتی -/5800 روپے (2) نقد رقم -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحسیب مہوش۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 84389 میں خورشید مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 97 گرام مالیتی -/161900 روپے (2) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 84390 میں سیدہ صائمہ ظہیر

زوجہ سید ظہیر احمد باہری قوم سید جعفری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ صائمہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد باہری وصیت نمبر 9233 گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد وصیت نمبر 24307

مسل نمبر 84391 میں فرحت جبین

زوجہ بشیر احمد بسراء قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع عظیم پارک ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) طلائی زیور 640-116 گرام مالیتی -/206450 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ ولد عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بسراء خاوند موصیہ

مسل نمبر 84392 میں منور سلطانہ

زوجہ ندیم احمد تنویر بٹ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند بصورت اڑھائی تولے سونا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد تنویر بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 84393 میں ندیم احمد تنویر بٹ

ولد عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان زیر تعمیر برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاو۔ العبد۔ ندیم احمد تنویر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد کریم بخش

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل اللہ منصور احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ذکیہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب 15/1 دارالفضل شرقی ربوہ بعارضہ سرطان مورخہ 14 جولائی 2008ء کو بعمر 54 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے آخری دو تین ماہ شدید تکلیف میں گزارے۔ آپ کو اپنے محلّہ میں بطور سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ چار پانچ سال خدمت کی توفیق ملی۔ آپ بہت ملنسار اور جذبہ ہمدردی سے لبریز تھیں۔ مرحومہ مکرم منظور احمد سعید صاحب مرحوم کی بہو تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی

مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2008ء سے روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ جس کے بعد اشتہارات کے نرخ مندرجہ ذیل ہیں۔

اندر کے صفحہ پر -/350 روپے فی انچ کالم

باہر کے صفحہ پر -/400 روپے فی انچ کالم

امید ہے کہ تمام احمدی مشتہرین اس کے مطابق زیادہ سے زیادہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو وسیع کریں گے اور خدمت دین بجالائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تقریب آمین

مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 13 جولائی 2008ء کو ناصر آباد شرقی میں مکرم عبدالمنان صاحب کی نواسی ایفا مریم کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ بنائے اور قرآنی برکات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد سجاد اقبال صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ کے بھائی مکرم مبشر احمد چغتائی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23/اپریل 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام نجیل احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ کا پوتا اور مکرم عبدالسلام صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ بشریٰ تبسم صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد قمر صاحب پٹھوں کی کمزوری، سر درد اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم منصور احمد پال صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیوی کا رسولی کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 20 جولائی 2008ء کو ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

دوران جلسہ نماز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

جلسہ کے ایام بالخصوص ذکر الٰہی اور درود پڑھتے ہوئے گزاریں اور التزام کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔ اب اتنی دور سے مہمان تشریف لائے ہیں تو اگر نمازیں بھی نہ پڑھیں اور ان کی پابندی نہ کی تو پھر فائدہ کوئی نہیں ہوگا۔ اسی طرح انتظامیہ کے لئے یہ ہے کہ لنگر خانہ میں یا ایسی ڈیوٹیاں جہاں سے ہلنا ان کے لئے مشکل ہے وہاں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے۔ اور ان کے افسران کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔

انگلستان کے احمدیوں کو چاہئے کہ ذوق وشوق کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہوں۔ یہ آپ کا جلسہ سالانہ ہے۔ بغیر کسی عذر کے کوئی غیر حاضر نہ رہے۔ بعض لوگ تین دن کی بجائے صرف دو دن یا ایک دن کے لئے آجاتے ہیں اور ان کے آنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جلسہ کی برکات کے حصول کی بجائے میل ملاقات ہو۔ حالانکہ جلسہ کی برکات کو اگر مدنظر رکھا جائے تو تین دن حاضر رہنا ضروری ہے۔ جس حد تک ممکن ہو جلسہ کی تقاریر اور باقی پروگرام پوری توجہ اور خاموشی سے سنیں اور وقت کی قدر کرتے ہوئے کسی بھی صورت اسے ضائع نہ کریں۔

پھر یہ ہے کہ نماز کے دوران بعض اوقات بچے رونے لگ جاتے ہیں جس سے بعض لوگوں کی نماز میں بہرحال توجہ بٹتی ہے، خراب ہوتی ہے۔ جو نماز کا تعلق تھا وہ جاتا رہتا ہے۔ تو اس صورت میں والدین کو چاہئے اگر والد کے پاس بچہ ہے یا والدہ کے پاس بچہ ہے کہ وہ اس کو باہر لے جائیں۔ یہ بہتر ہے کہ اس اکیلے کی نماز خراب ہو، بجائے اس کے کہ پورے ماحول میں بچے کے شور کی وجہ سے رونے کی وجہ سے نمازیوں کی نماز خراب ہو رہی ہو۔ نیز اگر چھوٹی عمر کے بچے ہیں تو مائیں جو ہیں اگر یا باپوں کے پاس ہے تو باپ، پہلی صفوں میں بیٹھنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ پیچھے جا کر بیٹھیں تاکہ اگر ضرورت پڑے تو نکلنا بھی آسان ہو۔

اسی طرح نمازوں کے دوران اپنے موبائل فون بھی بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے کہ فون لے کر نمازوں پر آجاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں تو بالکل توجہ بٹ جاتی ہے نماز سے۔ اور جلسہ کی تقریروں کے درمیان بھی مائیں اپنے بچوں کو خاموش رکھنے کی کوشش کرتی ہیں اور اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ پیچھے جا کر بیٹھیں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 194)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313

حضرت عطاء الٰہی صاحب

بیعت: 25 جولائی 1890ء

حضرت عطاء الٰہی غوث گڑھ تھانہ کہمانوں تحصیل سرہند ریاست پٹیالہ کے رہنے والے تھے اور زمیندار تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام فتح محمد صاحب تھا۔ حضرت میاں عبداللہ سنوری کے ذریعہ آپ کو احمدیت کی حقانیت کا علم ہوا۔

آپ نے 25 جولائی 1890ء کو بیعت کی تھی۔ رجسٹر بیعت اُولیٰ میں آپ کی بیعت 201 نمبر پر درج ہے۔

آپ کے علاوہ غوث گڑھ سے حضرت کرم الٰہی ثانی ولد ماوا نمبر 200 1 اور حضرت نور محمد ولد ہوشناک نمبردار نمبر 203 اور حضرت نور محمد صاحب ولد رکھا نمبردار نمبر 178 بھی ہیں، نے ماہ جولائی 1890ء میں حضرت اقدس کی بیعت کی جن کا اندراج رجسٹر بیعت میں ہے۔

حضور نے آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا نام جلسہ سالانہ 1892ء میں شرکت کرنے والوں میں درج فرمایا ہے۔

حضرت عطاء الٰہی صاحب کی وفات غوث گڑھ میں ہوئی اور وہیں مدفون ہیں۔

اعلیٰ قربانیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر فرمایا کہ:

''تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا لیکن جب دل کی قربانی ہوگی اور تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو اسے تم پیش کر سکو گے۔''

(مطالبات ص 24)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم مطالبے کو سمجھنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ یکم اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-40 am	خبریں
3-10 am	ترجمۃ القرآن
4-15 am	سیرت النبی ﷺ
4-50 am	گلشن وقف نو
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-55 am	سیرت النبی ﷺ
7-30 am	لقاء مع العرب
8-45 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
9-40 am	ترجمۃ القرآن
10-45 am	المائدہ
11-15 am	مشاعرہ
12-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
1-00 pm	خطبہ جمعہ
2-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
4-25 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
8-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
10-00 pm	خطبہ جمعہ
11-10 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء

ہفتہ 2/ اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-25 am	خطبہ جمعہ
3-35 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
6-00 am	تلاوت
6-15 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
8-50 am	خطبہ جمعہ
10-05 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
12-00 pm	تلاوت
12-20 pm	خطبہ جمعہ
1-25 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
2-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
4-50 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
6-35 pm	تلاوت
6-45 pm	لائف آف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
8-15 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء

اتوار 3/ اگست 2008ء

4-10 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
6-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
7-30 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
12-00 pm	تلاوت، خبریں
12-15 pm	خلافت ڈے سیمینار
12-55 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
7-30 pm	تلاوت
7-45 pm	خلاف ڈے سیمینار
8-25 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء

پیر 4/ اگست 2008ء

6-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm	جامعہ احمدیہ کلاس
2-00 pm	فرانسیسی سیکھئے
3-10 pm	فرانسیسی ملاقات
4-10 pm	انڈونیشین سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-55 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	خطبہ جمعہ اور تقاریر
9-55 pm	جامعہ احمدیہ کلاس اور طب وصحت
11-30 pm	فرانسیسی ملاقات

منگل 5/ اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-35 am	لقاء مع العرب
2-40 am	خبریں
3-15 am	جامعہ احمدیہ کلاس
4-15 am	خطبہ جمعہ اور تقاریر جلسہ سالانہ UK
6-05 am	تلاوت، درس، خبریں
7-25 am	لقاء مع العرب
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	تقاریر جلسہ سالانہ UK 2008ء
10-15 am	طب وصحت اور فرانسیسی ملاقات
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	سوال وجواب
3-00 pm	امن کانفرنس
4-00 pm	انڈونیشین سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-10 pm	سوال وجواب
10-45 pm	انتخاب سخن

خبریں

فاٹا میں آپریشن نہیں مذاکرات، معاملات پارلیمنٹ میں طے ہونگے حکمران اتحاد کے سربراہ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا ہے کہ فاٹا میں آپریشن نہیں بلکہ مذاکرات سے مسائل حل کئے جائیں اور پارلیمنٹ میں ہی تمام تر حکمت عملی طے اور فیصلے کئے جائیں اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کسی غیر ملکی فوج کو پاکستان کی سرزمین پر کارروائی کی اجازت نہیں دی جائے گی اور پاکستان اپنی جغرافیائی سالمیت اور یکجہتی کا بھرپور دفاع کرے گا۔ حکمران اتحاد کا اجلاس وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی صدارت میں وزیراعظم سیکرٹریٹ میں ہوا جو سات گھنٹے جاری رہا۔

مسلم لیگ ن کا ججوں کے معاملے کو کارڈ کے طور پر استعمال کرنے کا فیصلہ حکمران اتحاد کے سربراہوں کے اجلاس سے پہلے مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں کا مشاورتی اجلاس ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ججوں کے معاملے پر مسلم لیگ (ن) اپنے موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ شرکاء نے کہا کہ اس ایشو پر مسلم لیگ (ن) کی عوام میں پوزیشن بہت مضبوط ہوئی ہے۔ اس معاملے کو کارڈ کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ اجلاس کی صدارت میاں شہباز شریف نے کی۔

مہنگائی کے خلاف تحریک چلائیں گے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کوئی مائی کا لعل بلدیاتی ادارے ختم نہیں کرسکتا۔ بلدیاتی اداروں کو ختم کرنے کی خواہش کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ مہنگائی کے خلاف تحریک چلائیں گے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ بلدیاتی اداروں کا مکمل تحفظ کرے گی اور ہر سطح پر بلدیاتی اداروں کے ساتھ کھڑی ہوگی۔

جنریٹر۔ کنورٹر گاڑی Mini Pejaro
1996ء ماڈل 2008 کی کلیئر برائے فروخت ہے

یورپین سٹائل پر بنا ہوا فلیٹ کرایہ کے لئے خالی ہے
تین بیڈ ٹی وی ہال گاڑی کیلئے پارکنگ
وغیرہ وغیرہ تیسری منزل پر
0301-7972925

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جولائی

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	8:13

جڑی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6214300

STUDY VISA SCHENGEN
(Europe) NO IELTS, MATRIC
IMMIGRATION Success in
Australiaz Canada, N/Zealand
Visit & Settlement Consultant
Capital consultant:Tahir Mansoor
051-253-6655,0300-5015677

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہوچکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern R
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10